از قلم : حافظ محمد عمار خان ناصر

کرسمس کی مسیحیت میں ترویج

کرسمس، عیسائیوں کا ایک خاص تہوار ہے جو مسیح کی پیدائش کی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے رومن کاتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسائیں اسے ۲۵ دسمبر کو مگر مشرقی آرتھوڈاکس کلیسائیں ۶ جنوری کو اور آرمینیہ کی کلیسائیں ۱۹ جنوری کو مناتی ہیں تاریخ کا تعین ایک متنازعہ مسئلہ بنا رہا۔ کولیئرز انسائیکلوپیڈیا رقم طراز ہے۔

"اس امر کے دلائل موجود ہیں کہ مختلف تاریخوں کو مختلف مقامات پر کرسمس منایا جاتا تھا قسطنطین اعظم کی فتح کے بعد قریباً ۳۲۰-۳۵۳ء میں رومی کلیسا نے ۲۵ دسمبر کے دن کو کرسمس منانے کا دن مقرر کر دیا۔ چوتھی صدی کے اختتام پر مشرقی کلیساؤں کے علاوہ جو ۶ جنوری کو تہوار مناتی تھیں، ساری عیسائی دنیا میں کرسمس ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا تھا۔

(COLLIER'S ENCYCLOPEDIA [illegible])

یہ واضح رہے کہ کرسمس کے عیسائیت میں آغاز کا کچھ اتا پتہ نہیں کہ یہ کب اور کیوں منایا جانے لگا۔ چنانچہ انسائیکلوپیڈیا آف ریلجن میں لکھا ہے۔

"کرسمس کے آغاز کے بارے میں کوئی واضح علم نہیں، چوتھی صدی کے آغاز میں یہ تہوار شمالی افریقہ میں منایا جاتا تھا۔ پھر اسی صدی میں روم میں بھی منایا جانے لگا"۔

THE ENCYCLOPEDIA OF RELIGION

[illegible]

محققین اس کی وضاحت میں مزید لکھتے ہیں۔

"پہلے وقتوں میں کرسمس، مسیحی تہواروں میں شامل نہیں تھا۔ فی الحقیقت عیسائی

علماء نے یوم پیدائش منانے کو غیر مسیحی رسم بتلایا تھا۔ یہ امر مسلم ہے کہ کرسمس کا تہوار مسیح کی پیدائش کے تین سو سال بعد تک نہیں منایا جاتا تھا"

THE [illegible] OF [illegible]

[illegible]

اس موقع پر اس تاریخی حقیقت کا اظہار ضروری ہے کہ کرسمس کا تہوار مسیح کی یاد میں نہیں بلکہ درحقیقت ایرانی دیوتا "متھرا" کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ رومی شہری ۲۵ دسمبر کو اس دیوتا کا جنم دن منایا کرتے تھے۔ مسیحی ماہنامہ "اخوت" (لاہور) کے مطابق " اگرچہ مسیحی سورج دیوتا پر ایمان نہیں رکھتے لیکن ابتدائی دور کے مسیحی سماج میں رہتے ہوئے سورج دیوتا کے پجاریوں کے ساتھ ان تہواروں میں برابر شریک ہوتے" (کرسمس نمبر بابت ماہ نومبر دسمبر ۶۸۹ ص ۱۴ ک ۱)

اسی تہوار کو مسیح کے جنم دن میں تبدیل کر دیا گیا۔ حالانکہ مسیح کی تاریخ پیدائش ۲۵ دسمبر نہیں ہے۔

محققین لکھتے ہیں۔

" عہد نامہ جدید میں اس امر کی کوئی علامت نہیں کہ مسیح کی پیدائش کی تاریخ یہی ہے، یہ مسلم امر ہے کہ ابتدائی رومی عیسائیوں کی بت پرست رسوم کو مسیحی رسوم میں بدلنے کی کوششوں کا نتیجہ چوتھی صدی میں ۲۵ دسمبر کے دن کو مسیح کی پیدائش کے اعزاز میں تبدیل کرنے کی صورت میں نکلا۔

(دی نیو بک آف نالج ج ۳، ص ۲۶۰، ک ۱)

کرسمس کے موقع پر عیسائی دوسروں کو تحفے دیتے، گھروں کو سجاتے، چراغاں کرتے اور کرسمس ٹری (CHRIST IAS TREE)وغیرہ بناتے ہیں، یہ تمام رسوم غیر اقوام سے ماخوذ ہیں۔ تفصیلات کے لیے:۔

۱۔ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا ج ۳، ص ۴۸، ۲۸۳) ۲۔ انسائیکلو پیڈیا آف ریلجن ج ۳، ص ۶۱، ۶۰-۴)، ۳۔ کولنز انسائیکلو پیڈیا ج ۶، ص ۵-۲-۴) ۴۔ دی نیو بک آف نالج ج ۳، ص ۹۴-۲۹۰، ۵۔ چیمبرز انسائیکلو پیڈیا ج ۳، ص ۳۸، ۵۳۷، ۶۔ انسائیکلو پیڈیا امریکانا ج [illegible] ۶۶۶)